هدایات برائے رفقاء سفر

(۱) خالص اپنی اصلاح کی نیت سے سفر کریں۔

(۲) ادب کا خاص اہتمام کریں ورنہ محرومی رہے گی۔

- ❖ ادب نام ہے راحت رسانی کا اور بے ادبی نام ہے ایذا رسانی کا۔
- ❖ ہماری ذات سے کسی کو ذرہ تکلیف نہ پہنچنے پائے۔
- ❖ کوئی لاکھ الجھے آپ نہ الجھیں۔ برائی کا بدلہ بھلائی سے دیں۔

(۳) غصہ، راحت اور تجویز گھر چھوڑ کر چلیں۔

(۴) کھانے میں، آرام میں اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیں۔ ایثار کا بہت اہتمام کریں۔

(۵) فراغت کے اوقات میں اپنے معمولات مکمل کریں اگر مکمل نہ کر سکیں تو حسبِ فرصت اور حسبِ تحمل ضرور کریں، ناغہ نہ کریں۔

(۶) قیام گاہ پر آنے والے مہمانوں کا اکرام کریں ان سے اخلاق کے ساتھ ملاقات کریں ان کے ساتھ بے توجہی کا معاملہ نہ کریں۔ امردوں سے بہت احتیاط کریں۔

(۷) بیانات اور مجالس کے اوقات میں موبائل سائلینٹ رکھیں اور بغیر سخت ضرورت کے موبائل استعمال نہ کریں۔

(۸) فجر بغیر کسی کے اٹھائے اور سب نمازوں میں خود ذمہ داری سے وقت سے پہلے اٹھیں اور اس کا خاص خیال رکھیں کہ تکبیر اولیٰ نہ فوت ہونے پائے۔

(۹) سو کر اٹھتے ہی اپنے بستر فوراً تہ کر کے رکھیں۔

(۱۰) رہائش گاہ اور خصوصاً بیت الخلا اور کچن کو بالکل صاف ستھرا رکھیں۔

(۱۱) حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ لمحاتِ زندگی کس کام کے جو کسی کی خدمت میں نہ گزریں۔ خدمت کو اپنی سعادت سمجھیں اور کوئی موقع خدمت کا ضائع نہ ہونے دیں۔ اور چالاکی سے بچیں۔

(۱۲) زور زور سے باتیں کرنے اور زور زور سے ہنسنے سے احتیاط کریں۔ فحش اور ایسا مزاح جس سے دوسرے کو تکلیف ہو، ہرگز نہ کریں۔

(۱۳) ہمارے شیخ، شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ خانقاہ میں اُس شخص کو کامل نفع ہوتا ہے جو بالکل فنائیت اور تواضع کے ساتھ رہے کہ لوگ اُس پر چلیں اور وہ اُف بھی نہ کرے۔

(۱۴) بے اجازت بازار وغیرہ نہ جائیں۔

(۱۵) بیت الخلا میں میلے کپڑے نہ لٹکائے رکھیں۔

(۱۶) اپنی برائیوں پر اور دوسروں کی اچھائیوں پر نظر رکھیں۔

(۱۷) رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تین دعائیں مقبول ہیں جن کے مقبول ہونے میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، باپ کی اولاد کے حق میں دعا

- ❖ اس لیے سفر میں خوب دعاؤں کا اہتمام کریں۔

(۱۸) نظروں کی سختی سے حفاظت کریں۔ فضول دائیں بائیں نہ دیکھتے رہیں۔ نظر جھکا کر رکھنے کی اور نظر جھکا کر چلنے کی عادت ڈالیں۔

﴿محمد احمد عفا اللہ تعالیٰ عنہ﴾

هدایات برائے رفقاء سفر

(۱) خالص اپنی اصلاح کی نیت سے سفر کریں۔

(۲) ادب کا خاص اہتمام کریں ورنہ محرومی رہے گی۔

- ❖ ادب نام ہے راحت رسانی کا اور بے ادبی نام ہے ایذا رسانی کا۔
- ❖ ہماری ذات سے کسی کو ذرہ تکلیف نہ پہنچنے پائے۔
- ❖ کوئی لاکھ الجھے آپ نہ الجھیں۔ برائی کا بدلہ بھلائی سے دیں۔

(۳) غصہ، راحت اور تجویز گھر چھوڑ کر چلیں۔

(۴) کھانے میں، آرام میں اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیں۔ ایثار کا بہت اہتمام کریں۔

(۵) فراغت کے اوقات میں اپنے معمولات مکمل کریں اگر مکمل نہ کر سکیں تو حسبِ فرصت اور حسبِ تحمل ضرور کریں، ناغہ نہ کریں۔

(۶) قیام گاہ پر آنے والے مہمانوں کا اکرام کریں ان سے اخلاق کے ساتھ ملاقات کریں ان کے ساتھ بے توجہی کا معاملہ نہ کریں۔ امردوں سے بہت احتیاط کریں۔

(۷) بیانات اور مجالس کے اوقات میں موبائل سائلینٹ رکھیں اور بغیر سخت ضرورت کے موبائل استعمال نہ کریں۔

(۸) فجر بغیر کسی کے اٹھائے اور سب نمازوں میں خود ذمہ داری سے وقت سے پہلے اٹھیں اور اس کا خاص خیال رکھیں کہ تکبیر اولیٰ نہ فوت ہونے پائے۔

(۹) سو کر اٹھتے ہی اپنے بستر فوراً تہ کر کے رکھیں۔

(۱۰) رہائش گاہ اور خصوصاً بیت الخلا اور کچن کو بالکل صاف ستھرا رکھیں۔

(۱۱) حکیم الامت تھانوی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ لمحاتِ زندگی کس کام کے جو کسی کی خدمت میں نہ گزریں۔ خدمت کو اپنی سعادت سمجھیں اور کوئی موقع خدمت کا ضائع نہ ہونے دیں۔ اور چالاکی سے بچیں۔

(۱۲) زور زور سے باتیں کرنے اور زور زور سے ہنسنے سے احتیاط کریں۔ فحش اور ایسا مزاح جس سے دوسرے کو تکلیف ہو، ہرگز نہ کریں۔

(۱۳) ہمارے شیخ، شیخ العرب والعجم عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ خانقاہ میں اُس شخص کو کامل نفع ہوتا ہے جو بالکل فنائیت اور تواضع کے ساتھ رہے کہ لوگ اُس پر چلیں اور وہ اُف بھی نہ کرے۔

(۱۴) بے اجازت بازار وغیرہ نہ جائیں۔

(۱۵) بیت الخلا میں میلے کپڑے نہ لٹکائے رکھیں۔

(۱۶) اپنی برائیوں پر اور دوسروں کی اچھائیوں پر نظر رکھیں۔

(۱۷) رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ تین دعائیں مقبول ہیں جن کے مقبول ہونے میں کوئی شک نہیں: مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا، باپ کی اولاد کے حق میں دعا

- ❖ اس لیے سفر میں خوب دعاؤں کا اہتمام کریں۔

(۱۸) نظروں کی سختی سے حفاظت کریں۔ فضول دائیں بائیں نہ دیکھتے رہیں۔ نظر جھکا کر رکھنے کی اور نظر جھکا کر چلنے کی عادت ڈالیں۔

﴿محمد احمد عفا اللہ تعالیٰ عنہ﴾

Website: www.islahibaatain.com